

نیک ہوتی مری حالت، تو نہ دیتا تکلیف
 جمع ہوتی مری خاطر، تو نہ کرتا تعجیل
 قبلہ کون و مکاں! خستہ نوازی میں یہ دیر؟
 کعبہ امن و امان! عقدہ کشائی میں یہ ڈھیل؟

تیرا اندازِ گفتار ایسا ہے،
 جس سے الہام کی زلف میں
 گنگھی ہوتی جاتی ہے، یعنی
 اسے سنوارا جاتا ہے اور تیرے
 قلم کی رفتار ایسی ہے، جیسے
 جبریلؑ کے بال و پر ہل رہے ہوں

۴ - لغات - رابطہ: تعلق

قربِ کلیم: حضرت موسیٰؑ کا قرب

ماندہ: دسترخوان

بذل: سخاوت و نوازش

خلیل: حضرت ابراہیمؑ، جنہیں خلیل اللہ کہتے ہیں۔

شرح - حضرت ابراہیمؑ کی ایک بڑی خصوصیت مہانداری تھی اور حضرت موسیٰؑ کی ایک بڑی خصوصیت اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہونا، جس کی وجہ سے کلیم اللہ خطاب پایا۔ تیرے دم سے اس زمانے میں دنیا پر یہ آشکار ہوا کہ حضرت کلیم اللہؑ کو ذاتِ باری سے کتنا قرب تھا۔ تیرے ہی دم سے روے زمین پر حضرت ابراہیمؑ کا دسترخوانِ نعمت بچھا۔

مطلب یہ کہ حضرت کلیم اللہؑ کا قرب اور حضرت ابراہیمؑ کا بذل، دونوں جوہروں کا پر تو،

تیرے اندر موجود ہے۔

۵ - لغات - سخن: گفتگو، شعرو سخن۔

اوجِ درہ: بلندی دینے والا۔

ناصیہ: پیشانی

شرح - بادشاہ گفتگو اور شعرو سخن کے ذریعے سے معنی و لفظ کے درجے کو بلندی

دینے والا ہے اور اس کا شیوہ کرم ایسا ہے، جو نیل جیسے دریا اور قلم جیسے سمندر کی پیشانی پر

بھی داغ لگا دیتا ہے۔